روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 3/اکتوبر 2006ء 9 رمضان 1427 ہجری 3 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 223

عظیم مہینہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے شعبان کے آخری دن خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

اے لوگو تم پر ایک بہت عظیم مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے۔ یہ مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وہ رات آتی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

رمضان المبارک کی برکات سے فائدہ اٹھانے اور قرآنی دعائیں کرنے کی تلقین

اللہ تعالیٰ رمضان میں پہلے سے بڑھ کر مہربان ہوتا ہے یہ نیکیوں میں ترقی کرنے اور قرب الٰہی کا مہینہ ہے

عبادات میں نماز اللہ کو بہت پسند ہے ہر احمدی کو قیام نماز کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ میں رمضان المبارک کی برکات سے بھرپور استفادہ کرنے اور قرآنی دعائیں پڑھنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ عبادات میں نماز اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اس لئے ہر احمدی کو دنیا کے کونے کونے میں قیام نماز کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتے سے رمضان شروع ہے۔ یہ مہینہ ایسا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نازل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ رمضان کے مہینہ میں قرآن انسانوں کیلئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا ہے اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ (البقرہ:186)

حضور انور نے فرمایا کہ اس ہدایت سے تبھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ اسے پڑھ کر اس پر عمل کیا جائے۔ اس میں بہت سے احکامات ہیں جن کے کرنے کا حکم ہے اور بہت سے احکام کے ذریعہ بعض باتوں سے روکا گیا ہے۔ پھر بہت سی دعائیں سکھائی گئی ہیں۔ گزشتہ انبیاء کی دعائیں اور آنحضرت ﷺ کی دعائیں بھی۔ ان دعاؤں کے سکھلانے کا مقصد یہ ہے کہ یہ دعائیں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا کرو۔ کیونکہ جب مومن بندہ اللہ کے حضور جھکتے ہوئے دعا کرتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں قرآن کریم میں سکھائی گئی دعاؤں کا مضمون آج بھی جاری رہے گا۔ رمضان میں اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر دعائیں قبول کرتا ہے۔ اللہ ان دنوں میں پہلے سے بڑھ کر مہربان ہوتا ہے اور معمولی نیکیاں بھی بہت بڑے اجر پا لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ غلطیوں سے صرف نظر فرماتا ہے اس لئے ان ایام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ روزے اور عبادتوں کی وجہ سے شیطان جکڑا جاتا ہے۔ ایسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کی پیش نہیں جاتی عبادات میں نمازوں کی ادائیگی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ ایسی نمازیں جو خوف الٰہی رکھتے ہوئے خشوع و خضوع سے انسان بجالاتا ہے اور یہی پیدائش انسانی کا مقصد ہے۔

حضور انور نے قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا نہ صرف ہمارے لئے مفید ہے بلکہ ہماری نسلوں میں بھی عبادت گزار پیدا ہوتے رہیں گے اور وہ دعا یہ ہے۔ اے میرے رب مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ دنیا کے ہر کونے میں نماز کے قیام کی کوشش کرتی رہے تا کہ بحیثیت جماعت اور ہر احمدی اللہ کے فضلوں کا وارث بنتا رہے۔ پس رمضان میں ہر احمدی کو ایک فکر کے ساتھ قیام نماز کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ آج اس کا بہترین موقعہ ہے اور یہی وہ چیز ہے جس سے بندہ حقیقی عبد بن کر اللہ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک برائیوں سے بچنے۔ نیکیوں میں ترقی کرنے اور قرب الٰہی حاصل کرنے کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو سنوار کر ادا کرے تا کہ خدا کا فضل ہمیشہ اس کے شامل حال رہے۔ حضور انور نے قرآن کریم میں بیان کی گئی متعدد دعاؤں کا ذکر فرمایا جن میں چند دعاؤں کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بندہ بنا لے اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار جماعت بنا اور ہمیں ہمارے مناسب حال عبادت کے طریق بتا اور ہماری طرف اپنے فضل کے ساتھ توجہ فرما۔ یقیناً تو بہت توجہ کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (البقرہ:129) اے میرے رب! معاف کر اور رحم فرما اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے (المومنون:119) اے ہمارے رب ہم یقیناً ایمان لائے ہیں اس لئے تو ہمارے قصور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ (آل عمران:17) اے ہمارے رب ہمارے قصور اور ہمارے اعمال میں ہماری زیادتیاں ہمیں معاف کر دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما (آل عمران:148) حضور انور نے علاوہ ازیں درج ذیل ادعیۃ القرآن پڑھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ (الاعراف:24۔ البقرہ 202۔ آل عمران 194)

خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ اس رمضان میں ان دعاؤں کا صحیح فہم و ادراک حاصل کرتے ہوئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ قیام نماز کا عادی بن جائے پھر اس کو پھیلانے والا ہو۔ اپنی نسلوں میں بھی اور دوسروں میں بھی۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا، ٹوکری اٹھانا یا کسی چلانا ہے

(حضرت مصلح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔"

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجلی مورخہ 3۔ اکتوبر اور 5۔ اکتوبر 2006ء کو صبح 8 بجے سے ایک بجے تک بجلی بند رہے گی۔ جس کی وجہ سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، دارالفتوح، نصیر آباد (حلقہ سلطان) دارالفضل۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو۔ ربوہ)

حدیقۃ المہدی میں منعقدہ

جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کی پریس میں کوریج

رپورٹ: خالد منیر احمد صاحب شعبہ پریس ڈیسک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء حدیقۃ المہدی میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ 2005ء میں جب آلٹن کے علاقہ میں اوک لینڈ کا زرعی فارم جماعت احمدیہ برطانیہ کی جلسہ گاہ کے طور پر خریدا گیا تو مقامی لوگوں کے ذہنوں میں کئی خدشات تھے۔ مگر دو چیزوں کا انہوں نے برملا اظہار کونسلرز کے ساتھ میٹنگ میں کیا کہ اس اجازت کے ساتھ جلسہ کے موقع پر گاؤں کی تنگ سڑکوں پر ٹریفک کا اژدہام ہوگا اور اس خاموش اور پرسکون ماحول میں شور کی آلودگی بہت زیادہ ہوگی۔ مقامی پریس بھی نمایاں طور پر ان خدشات کو اخبارات اور مقامی ریڈیو پر شائع اور نشر کر رہا تھا۔

نومبر 2005ء میں مقامی اخبار ’’بورڈن ہیرالڈ‘‘ نے نمایاں طور پر مقامی باشندوں، کونسلرز اور احمدیہ وفد کے ساتھ میٹنگ کے دوران ان امور پر سوال و جواب کی محفل کی خبر شائع کی۔ اس محفل میں خدا کے فضل وکرم سے ورلڈہیم پیرش کے کونسلر کی مدد ہمارے حق میں تھی اور جب جماعت کے نمائندگان نے جماعت کا تعارف، جلسہ سالانہ کی غرض وغایت اور جماعت کے نظم ونسق کے متعلق بتایا تو بہت سے شرکاء مطمئن دلوں کے ساتھ لوٹے۔

اس نشست میں آلڈرشاٹ پولیس کے نمائندہ نے بھی حاضرین کو 2005ء میں رشمور کے علاقہ میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کے متعلق بتایا کہ کس منظّم طریقہ سے اس جماعت کے رضا کار ماہرانہ انداز میں ٹریفک کا نظم ونسق سنبھالتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات کا حوالہ دیا کہ ان کے جلسہ میں ٹریفک کا خلل یہاں کے ائرشو (Air Show) کے مقابلہ پر بہت کم ہوتا ہے۔ اس خبر میں اس بات کا ذکر بھی کیا گیا کہ سلبورن پیرش کونسل کی میٹنگ میں چیئرمین پیٹر چیپ مین نے کہا کہ ہمیں یہ قبول کر لینا چاہئے کہ یہ چیز (جلسہ سالانہ) ہو کر رہے گی۔ ان لوگوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ان کے جلسے ہمیشہ کامیاب رہے ہیں۔

جہاں بہت سے لوگ خوش تھے وہاں کچھ ابھی بھی غیر مطمئن تھے۔ ان لوگوں نے ’’فرینڈز آف ایسٹ ورلڈہیم‘‘ (FEW) کے نام سے ایک گروہ بنالیا کہ وہ کونسل کے اس فیصلہ کی مخالفت کرتے رہیں گے۔

خدا کے فضل سے جب جلسہ سالانہ کا وقت آیا تو جہاں احمدیت کے پروانے جوق در جوق دنیا کے تمام گوشوں سے جلسہ گاہ میں آئے وہاں ملکی پریس یا اخبارات ریڈیو اور کیا ٹیلی ویژن والے جلسہ سالانہ کی کارروائی اور جماعت کے متعلق معلومات لینے، اسے شائع کرنے اور نشر کرنے کے لئے تواتر سے دوران جلسہ آتے رہے اور اس موقع پر بہت سے ریڈیو اور ٹیلی ویژن والوں نے انٹرنیشنل پریس ڈیسک کے سابق انچارج اور سلسلہ کے دیرینہ خادم مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم کی کمی محسوس کی جو گزشتہ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔

موجودہ انچارج پریس ڈیسک مکرم عارف ناصر صاحب اور ان کی ٹیم نے اس خلاء کو پُر کرنے کی بھرپور کوشش کی اور تواتر سے تمام متعلقہ اخبارات کو بروقت پریس ریلیز بھجواتے رہے جس کے نتیجہ میں برطانیہ کے دو بڑے مشہور ومعروف اردو اخباروں ’’روزنامہ نیشن‘‘ اور ’’روزنامہ اوصاف‘‘ نے روزانہ کی کارروائی خاص طور پر حضور انور کی تقاریر کے خلاصے شائع کئے۔

جلسہ کے بعد آلٹن کے علاقہ کے اخبارات میں جلسہ کی کامیابی کی خبریں شائع ہوئیں جن میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا گیا کہ جلسہ کے متعلق بعض لوگوں کے جو خدشات تھے وہ بے بنیاد نکلے۔

4/اگست 2006ء کے ’’آلٹن ہیرلڈ‘‘ میں سرورق پر جلی سرخی کے ساتھ خبر شائع ہوئی کہ ’’نہ کوئی بدنظمی یا ٹریفک کا مسئلہ جبکہ تیس ہزار احمدیوں نے جلسہ میں حصہ لیا۔ پولیس، کنونشن کی انتظامیہ کی معترف ہے‘‘۔ اخبار نے اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ باوجودیکہ تیس ہزار لوگ اس مقام پر اکٹھے ہوئے مقامی لوگوں نے مثبت انداز میں ردّعمل کا اظہار کیا۔ اخبار لکھتا ہے کہ انٹرنیشنل پریس اینڈ پبلی کیشنز کے سے عارف ناصر نے احمدیوں کی تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس جگہ کو اس کے بلند معیار پر برقرار رکھیں گے۔

اسی خبر میں اخبار لکھتا ہے کہ یہ حقیقتاً ایک بین الاقوامی جلسہ تھا جس کے مقرر یوگنڈا کے آفیشلز سے لے کر امریکہ اور روس کے نمائندگان تک تھے اور اس کے علاوہ اور بہت سے پارلیمنٹ کے ممبران بھی شامل تھے۔ اسی اخبار نے اندرونی صفحات پر پورے صفحے کا جماعت کا تفصیلی تعارف مع جلسہ کے شرکاء اور کارکنان کی تصاویر کے نمایاں طور پر شائع کیا اور مختلف عہدیداران کے براہ راست انٹرویوز اور جلسے کا تعارف اور حضور اقدس کی تقاریر کے حصے نشر کئے۔

مندرجہ ذیل اخبارات کے نمائندگان نے جلسہ سالانہ کے موقع پر شرکت کی:

فارنہم ہیرالڈ، بورڈن ہیرالڈ، آلٹن ہیرالڈ، بورڈن پوسٹ، برمنگھم میل، نوائے جنگ ٹیلیگراف اینڈ آرگس اور واشنگٹن ٹائمز۔

ان اخبارات میں سے کچھ نے سرورق پرشہ سرخیوں کے ساتھ جلسہ کی خبریں شائع کیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آدھے آدھے صفحہ کی خبریں حضور اقدس کی تصاویر، عہدیداران اور انٹرنیشنل پریس ٹیم کی تصاویر اور انٹرویوز نمایاں طور پر شائع کئے۔

برطانیہ کے مختلف علاقوں کے مشہور اور مقبول ریڈیو سٹیشنوں اور نیٹ ورک کے نمائندگان نے جلسہ کی کارروائی اور انٹرویو اور جلسہ کی کارروائی بھی نشر کی۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

ڈیلٹا ایف ایم، سن رائز ریڈیو یارکشائر، بی بی سی ریڈیو لیسٹر، بی بی سی ایشین نیٹ ورک، بی بی سی سدرن کاؤنٹیز ریڈیو، بی بی سی ورلڈ سروس، سن رائز ریڈیو لندن۔

ٹیلی ویژن کے نمائندگان میں سے ITV Meridian نے جلسہ سے ایک روز پہلے ہی بڑی تفصیل کے ساتھ جلسہ سالانہ کے انتظامات اور کارروائی کا احاطہ کیا اور اپنی صبح وشام کی خبروں میں نمایاں جگہ دی۔ ان خبروں میں انہوں نے جلسہ کے کارکنان کے انٹرویوز دکھائے جس کے ساتھ روٹی پلانٹ اور جلسہ گاہ کی ڈاکومنٹری اور مقامی لوگوں (آلٹن کے رہائشیوں) کے تاثرات جلسہ کے متعلق دکھائے۔

بی بی سی ٹی وی نیوز اور بی بی سی ٹی وی ساؤتھ نے اپنی خبروں میں جلسہ کے آغاز، کارروائی اور جلسہ گاہ کے مختلف حصوں کے متعلق بتایا۔

برٹش سیٹلائٹ نیوز نے جلسہ کے آخری روز ’’برطانوی...... کی طرف سے امید کا پیغام‘‘ کے عنوان سے کہانی چھاپی جس میں اس بات کا ذکر کیا گیا کہ تیس ہزار احمدی دعاؤں کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے اور ان کے رہنماؤں نے کہا کہ وہ امید کا پیغام دینا چاہتے ہیں کہ...... برطانوی سوسائٹی میں شامل ہوں۔ ترکی، قبرص کے ٹی وی Genc TV نے مولانا جلال شمس صاحب کا ترکی زبان میں انٹرویو لیا اور ترکی زبان میں ترجمہ کے کیبن کو بھی فلمایا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ان مساعی کے نیک ثمرات مرتب فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2006ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید میر قمر سلیمان صاحب بابت ترکہ
(i) مکرم سید میر داؤد احمد صاحب
(ii) مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ)

مکرم سید قمر سلیمان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والدین مکرم سید میر داؤد احمد صاحب (والد صاحب) اور مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ (والدہ صاحبہ) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر ق/4 محلّہ دارالصدر ربوہ برقبہ 4 کنال بحصہ برابر دو دو کنال منتقل کردہ ہے۔ اسی طرح میری والدہ مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ کے نام قطعہ نمبر 13/14 واقعہ گولبازار میں سے ایک حصہ الاٹ ہے۔ ہم سب ورثاء کی درخواست ہے کہ قطعہ نمبر 13/14 واقع گولبازار میں سے والدہ صاحبہ کا الاٹ شدہ حصہ ہماری ہمشیرہ مکرمہ امۃ المصور صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مغفور احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے اور قطعہ نمبر ق/4 دارالصدر بحصص شرعی سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) مکرمہ امۃ المصور صاحبہ (دختر)
(2) مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب (پسر)
(3) مکرمہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ (دختر)
(4) مکرمہ امۃ الناصر نصرت صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب لاہور کے دل کا بائی پاس شیخ زاید ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اکرم صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ دو سال سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد لطیف انور صاحب زعیم حلقہ گنج شالی مغل پورہ کی بائیں ٹانگ پر انفیکشن ہوگئی ہے اور ورم ہو گیا مکمل بیڈ ریسٹ کے ساتھ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

رمضان میں جو تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کی ہیں، رمضان کے بعد بھی ان کو قائم رکھنے کی کوشش کریں

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ دعاؤں میں لگا رہے اور اپنی ایمانی اور عملی حالت کو بڑھانے کی کوشش کرے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب دعاؤں میں سے سب سے محبوب دعا اس سے عافیت طلب کرنا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 28/ اکتوبر 2005ء (28/ اخاء 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 187 تلاوت کی اور فرمایا رمضان آیا اور بڑی تیزی سے گزر گیا، صرف چند روز باقی رہ گئے ہیں، پانچ چھ دن۔ جب رمضان شروع ہو تو انسان سوچتا ہے، ایک مومن سوچتا ہے کہ یہ تیس دن ہیں، اس میں بڑی نیکیاں کرنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا موقع مل جائے گا۔ مَیں یہ بھی کرلوں گا، مَیں وہ بھی کرلوں گا جس سے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرسکوں۔ لیکن آج یہ احساس ہو رہا ہے کہ یہ کیا! صرف چند روز رہ گئے؟ اور رمضان کا آخری جمعہ بھی آ گیا۔ مَیں تو کچھ بھی نہیں کر سکا۔ سوچنے والا، صحیح مومن یہی سوچتا ہے۔ تو بہرحال اب یہ چند دن بھی یہ احساس دلا دیں کہ ان میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنا ہے جتنا سمیٹ سکتے ہیں سمیٹ لیں، خالص ہو کر اس کی عبادت کی طرف توجہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے کی کوشش کریں، اس سے مدد مانگیں تو یہ احساس اور یہ عمل ہر قسم کی نیکیاں بجالانے کی طرف توجہ دلانے والا ہوگا اور اس کی عبادت کی طرف خالص ہو کر متوجہ کرنے والا ہوگا، اس کے فضلوں کا وارث بنانے والا ہوگا۔ اس آخری عشرہ میں تو پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ قبولیت دعا کے نظارے پہلے سے بڑھ کر ظاہر کرتا ہے بلکہ ان دنوں میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کہا ہے اور یہ ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس ایک رات کی عبادت انسان کو باخدا انسان بنانے کے لئے کافی ہے۔ تو اگر ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے خالص ہو کر ان چھ دنوں میں ہی خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں گے تو کیا بعید کہ یہ چھ راتیں بلکہ ان میں سے ایک رات ہی ہمارے اندر انقلابی تبدیلی لانے والی ہو، خدا کا صحیح عبد بنانے والی بن جائے اور ہماری دنیا و آخرت سنور جائے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہم اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقصد پیدائش تو یہی بتایا ہے کہ اس کے عبادت گزار بندے بن جائیں۔ یہی پیدائش کا مقصد ہے۔ پس اپنی عبادتوں کے معیار کو اونچا کرنے کے لئے یہ چند دن رہ گئے ہیں۔ اور ان چند دنوں کے بارے میں خدا تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ جو آخری عشرہ کے دن ہیں یہ اس برکتوں والے مہینے کی وجہ سے جہنم سے نجات دلانے کے دن ہیں۔ گناہ گار سے گناہگار شخص بھی اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے تو اپنے آپ کو آگ سے بچانے والا ہو گا۔ پس یہ گناہگار سے گناہگار شخص کے لئے بھی ایک خوشخبری ہے کہ اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے سامان کرلو۔ پس جن کو اس رمضان کے گزرے ہوئے دنوں میں دعاؤں کا موقع ملا ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کا موقع ملا ہے، اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کا موقع ملا ہے یا جن کو اپنی شامت اعمال کی وجہ سے گزرے ہوئے دنوں کی برکات سے فیضیاب ہونے کا موقع نہیں ملا۔ ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی خشیت دل میں پیدا کرتے ہوئے ان آخری دنوں کی برکات سے فیض اٹھاتے ہوئے، دعائیں کرتے ہوئے، خدا تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے ان بقیہ دنوں کے فیض سے فیضیاب ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور یہ دن جو ہیں ان کو دعاؤں میں گزارنا چاہئے۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس سے پہلے بھی رمضان سے متعلقہ احکامات ہیں اور اس کے بعد بھی جو آیات آتی ہیں ان میں بھی۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ تو اس میں اللہ تعالیٰ نے قبولیت دعا کا طریق ہمیں سمجھا دیا۔ پہلی بات تو یہ کہ صرف اپنی دنیاوی اغراض کے لئے ہی میرے پاس نہ آؤ بلکہ مجھے تلاش کرنے کے لئے میرے پاس آؤ۔ میری رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ جب مجھ سے مجھے مانگو گے تو پھر مَیں تمہیں بتاؤں گا کہ مَیں تمہارے سے دور نہیں ہوں۔ مَیں تو تمہارے قریب ہوں بلکہ تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ اور مَیں اپنے لئے اپنے بندے کی پکار سن کر دوڑتا ہوا اس کی طرف آتا ہوں۔ مگر تم اس طریقے اور سلیقے سے مجھے پکارو تو سہی جو مَیں نے تم کو بتائے ہیں۔ صرف اپنا مطلب پڑنے پر ہی مجھے آواز نہ دو۔ جب کسی مشکل میں گرفتار ہو جاؤ صرف اسی وقت مجھے نہ پکارو۔ صرف کسی ضرورت اور تکلیف کے وقت ہی نہ مجھے پکارو گو کہ ایسی تکلیف کی حالت میں بھی پکارنے والوں کی تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے۔ لیکن صرف ایسی صورت میں پکارنے سے دوستیاں قائم نہیں ہوتیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بندے کا خدا تعالیٰ کے ساتھ دوست کا معاملہ ہے۔ پس اصل اور پائیدار اور ہمیشہ رہنے والی دوستی کے لئے دوست کی باتیں بھی ماننی پڑتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری بات پر لبیک کہو۔ جو میں کہتا ہوں اسے مانو تو پھر یہ ہماری دوستی پکی ہوگی۔ اس لئے پہلا حکم جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے یہی اللہ تعالیٰ نے دیا ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرو۔ صرف رمضان کے تیس دن عبادتوں کے لئے نہیں ہیں بلکہ فرمایا کہ میرا حکم یہ ہے کہ مستقل عبادت کرو۔ روزانہ کی پانچ نمازیں باجماعت ادا کرو جو فرض کی گئی ہیں۔ مردوں کے لئے یہی حکم ہے کہ (۔) میں جا کے ادا کریں یا جہاں بھی سنٹر ہے وہاں جا کے ادا کریں، عورتوں کے لئے حکم ہے گھروں میں پانچ نمازیں پڑھیں، وقت پر نمازیں ادا کریں۔ اپنی نمازوں کی خاطر دوسری مصروفیات کو کم کریں۔ جس طرح آج کل رمضان میں ہر ایک کوشش کر کے نمازوں کی طرف توجہ

دے رہا ہوتا ہے قرآن پڑھنے کی طرف توجہ دے رہا ہوتا ہے۔ تو اس طرح رمضان کے بعد بھی وقت پر پانچوں نمازیں ادا کرو۔ کوئی دوستی اللہ تعالیٰ کی دوستی سے بڑھ کر نہ ہو۔ اس ذات پر ایسا ایمان ہو جو کسی اور پر نہ ہو اور ہمیشہ اسی کو مدد کے لئے پکارو۔ یہ نہ ہو کہ بعض دفعہ بعض معاملات میں مدد کے لئے تم غیر اللہ کی طرف جھک جاؤ، ان سے مدد مانگنے لگو۔ اگر یہ صورت ہوگی تو یہ کمزور ایمانی حالت ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی ایمانی حالت کو بڑھاؤ۔ میرے پر پختہ اور کامل یقین رکھو۔ ہم کہہ تو دیتے ہیں کہ ہمیں خدا پر بڑا پکّا ایمان ہے لیکن بعض دفعہ ایسے عمل سرزد ہو جاتے ہیں جو ہمارے دعوے کی نفی کر رہے ہوتے ہیں۔ ایمان کی تعریف یہ ہے کہ حق کی یا سچائی کی تصدیق کر کے اس کا فرمانبردار ہو جائے۔ اب ہر ایک اپنا جائزہ لے کہ حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد، یہ تصدیق کرنے کے بعد کہ آپ خدا کے (مامور) ہیں اور حق پر ہیں کس حد تک ہم نے آپ کی باتوں کی فرمانبرداری کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے کے لئے آپ نے جن شرائط پر ہم سے بیعت لی ہے اس تعلیم پر کس حد تک ہم عمل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں جو احکامات دیئے ہیں ان پر کس حد تک عمل کر کے ہم فرمانبرداری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور کس حد تک ہم نے فرمانبرداری کرنی ہے اس فرمانبرداری کی مزید وضاحت، اس ایمان کی حالت کی مزید وضاحت اس طرح ہوتی ہے کہ ہمارا دل بھی اس بات کی تصدیق کر رہا ہو ہماری زبان بھی اس بات کا اقرار کر رہی ہو اور ہمارے ہر عضو کا، جسم کے ہر حصے کا عمل بھی اس بات کی تصدیق کر رہا ہو۔ تو یہ ہے ایمان کی حالت۔ اکثر دفعہ اکثر کا دل تو اس بات کی تصدیق کر رہا ہوتا ہے یا کم از کم یہ سوچ رہے ہوتے ہیں کہ یہ بات صحیح ہے، یہ بات حق ہے، یہ سچ ہے لیکن وہ صرف دل میں یہ تسلیم کر رہے ہوتے ہیں گو بعض دفعہ زبان سے بھی اظہار کر دیتے ہیں کہ یہ بات حق ہے، یہ سچ ہے اور میرا دل خدا پر ایمان لاتا ہے۔ مَیں خدا کو مانتا ہوں۔ لیکن اس چیز سے ایمان مکمل نہیں ہو جاتا بلکہ جسم کے ہر عضو سے، ہر حصے سے یہ اظہار ہونا چاہئے کہ میرا کوئی بھی عمل خدا تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف نہ ہو، تب جا کے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ پر اعتقاد بھی ہو، قول صدق بھی ہو اور عمل صالح بھی۔ یہ ساری چیزیں اکٹھی ہوں گی تو اس کو ایمان کہا گیا ہے اور اگر یہ تینوں چیزیں اکٹھی نہیں ہیں تو کامل ایمان بھی نہیں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پر ایمان لاؤ اور اس طرح ایمان لاؤ۔

اب دیکھیں کتنے خدا تعالیٰ کے احکامات ہیں، کتنوں پر ہم عمل کرتے ہیں۔ عبادت کو ہی لے لیں، کیا ہم اس کا حق ادا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ہیں، کیا ہم ان کو ادا کرتے ہیں۔ اگر کسی معاملے میں ذرا سا کہیں اپنا مفاد آ جائے تو فوراً سب کچھ بھول جاتے ہیں اور اپنے مفاد کی فکر ہوتی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو اور پھر دعا کے لئے صبر سے مانگتے چلے جانے کی شرط ہے۔ جلد بازی کرتے ہوئے بیچ میں چھوڑ دینا دعا مانگنے کا طریق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ جب صبر سے دعا کرتے ہیں اور جب بھی دعا کرتے ہیں صبر سے کرتے ہیں اور جلد بازی نہیں کرتے جب اس طرح کر رہے ہوتے ہیں تو وہ اپنے مقصود کو پا لیتے ہیں۔ اور ان کا مقصود کیا ہوتا ہے۔ کیا چیز انہوں نے حاصل کرنی ہوتی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے، جیسا کہ فرمایا (۔) (الرعد: 23) اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی طلب میں صبر کیا۔ تو جب اللہ تعالیٰ کی وجہ سے صبر کرتے ہیں، مستقل مزاجی سے اس سے دعائیں مانگتے ہیں اور پھر مانگتے چلے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ فرمایا پھر مَیں دعاؤں کو سنتا بھی ہوں بشرطیکہ اس کا حق ادا کیا جائے یعنی یہی کہ صبر کے ذریعہ سے مانگتے چلے جائیں اور مقصد بھی ان کا یہ ہو کہ میری رضا حاصل کرنی ہے تو باقی چیزیں تو ضمنی چیزیں ہیں، وہ تو مل ہی جائیں گی جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جائے گی۔ فرمایا کہ (۔) (الرعد: 25) تمہارے اس صبر اور ثابت قدمی کی وجہ سے تم پر سلامتی ہو۔ تمہارے اس طرح مانگنے کی وجہ سے تمہیں میری نعمتیں حاصل ہوں۔

پس جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی اور اچھے انجام کی خبر مل رہی ہو تو پھر کسی اور طرف جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ ایک مومن کو صبر سے دعائیں مانگتے رہنا چاہئے اور جب ہم دعاؤں میں خدا تعالیٰ سے اس کی رضا اور توجہ مانگیں گے تو غیر ضروری دعاؤں کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ دوسری سب دعائیں غیر ضروری بن جائیں گی۔ کبھی ہمارے منہ سے ایسی دعائیں نہیں نکلیں گی جو بعض دفعہ جلد بازی میں آ کر ایسی ہو جاتی ہیں جو خیر سے خالی ہوں۔ ایسی دعائیں کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی جن میں صرف اور صرف اپنی ذات کا لالچ ہو، صرف اور صرف دنیاوی ضروریات ہی ان کا محور ہو، دنیاوی ضروریات کے گرد ہی گھوم رہی ہوں۔ جب اللہ تعالیٰ کی مرضی مل جائے گی تو خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق خود ہمارا کفیل ہو جائے گا۔ خود ہی ہماری ضروریات پوری کرنے والا ہوگا۔ بعض دوسری دعائیں کرنے والوں جن کے اندر دعاؤں کی وجہ سے تبدیلیاں پیدا ہوئی ہوتی ہیں، ان کو دیکھ کر بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ خیال آیا ہے کہ ہم بھی دعاؤں کی طرف توجہ کریں، ہم بھی ان جیسے بنیں۔ اگر یہ توجہ پیدا ہوئی ہے تو شرط یہ ہے کہ ان رمضان کے تیس دنوں کے بعد صبر ٹوٹ نہ جائے بلکہ دعاؤں کی عادت جو اس خالص ماحول کی وجہ سے پڑ گئی ہے یا اس طرف توجہ پیدا ہوئی ہے کہ ہم دعائیں کریں، یہ خیال آتا ہے تو اب یہ چیزیں زندگیوں کا حصہ بنی چاہئیں۔ ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اب ہم اس عادت کو جو ہمیں یا اس چیز کو جو ہم نے اپنائی ہے، اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنا لیں۔

جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری عشرہ میں اللہ تعالیٰ جہنم سے نجات دیتا ہے۔ دعائیں قبول کرتا ہے۔ تو یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا کی ہوا و ہوس کی جہنم سے بھی ہمیں نجات دے۔ ہماری دعائیں قبول فرمائے، ہماری توبہ قبول فرماتے ہوئے ہمیں اپنی رضا کو حاصل کرنے والا بنا دے۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ:''﴿ ﴾ (سورۃ البقرہ: 187) یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اس نے توبہ کرنے والوں کے ساتھ کئے ہیں اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلّی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا''۔

(البدر جلد 2 مورخہ 24/اپریل 1903ء صفحہ 107)

پس یہ سچے دل کا اقرار ہے۔ یہی ہے جو بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ان بقیہ دنوں میں ہمیں خاص طور پر یہ اقرار کرنا چاہئے اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس اقرار پر قائم رہیں اور رمضان کے بعد بھی جو تبدیلیاں ہم نے اپنے اندر پیدا کی ہیں ان کو قائم رکھنے کی کوشش کریں، ان کو جاری رکھ سکیں۔ ہم اپنے اس عہد پر قائم رہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اور دعا کے ساتھ ساتھ جب ہم اپنا جائزہ لیں گے کہ کیا ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھ رہے ہیں تو پھر ہمیں مزید اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوگی، مزید توبہ کرنے کی توفیق ملے گی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق ملے گی۔ نیک اعمال بجا لانے کی توفیق ملے گی۔ اور جب اس طرح ہو رہا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ہماری توبہ قبول کرتے ہوئے ہماری طرف متوجہ ہوگا، مزید نیکیوں کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ پس یہ برکت اسی وقت پڑے گی جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے سب کام ہو رہے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:''دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ چنانچہ

خداتعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ (سورۃ البقرہ:187) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو مَیں اس کا جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیائے صالحہ کے ذریعے ملتا ہے کبھی کشف والہام کے واسطے سے۔ علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خداتعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ غرض دُعا بڑی دولت اور طاقت ہے۔ اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی گئی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جائے''۔

(الحکم جلد 9 مورخہ 17 جنوری 1905ء صفحہ 3)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ ان آخری دنوں میں خاص طور پر جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ دعاؤں میں لگا رہے اور اپنی ایمانی اور عملی حالت کو بڑھانے کی کوشش کرے۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل کر رہا ہوتا ہے۔ پس ان دنوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت زیادہ دعاؤں پر زور دیں اور رمضان کی برکات سمیٹنے کی ہر احمدی کوشش کرے۔ اور زیادہ تر دعائیں یہ ہونی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو اور تب ہی ہمارا دعائیں کرنا ہماری زندگی کا مستقل حصہ بن سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا ہم حاصل کر لیں گے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آخری عشرے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کے لئے اتنی کوشش فرماتے جو اس کے علاوہ کبھی دیکھنے میں نہ آتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف۔ باب الاجتہاد فی العشر الاواخر من شہر رمضان)

پس ہمارے سامنے یہ اُسوہ ہے۔ ان بقایا دنوں میں ہمیں چاہئے کہ خاص توجہ سے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں یہ دن گزاریں دعاؤں میں لگ جائیں اور اپنی دنیا و آخرت سنوارنے والے بن جائیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے، اسے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اسے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

گزشتہ گناہ بخشے جانے کا مطلب ہی یہی ہے کہ اس کو آئندہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور نیکیاں کرنے کی طرف توجہ زیادہ پیدا ہو جائے گی اور اس کا ہر فعل خداتعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بن جائے گا۔ پس ایک مومن جب اپنی غلطیوں پر نظر رکھتے ہوئے، اپنا محاسبہ کرتے ہوئے خداتعالیٰ کے حضور پیش ہوگا، اس کے آگے جھک رہا ہوگا، دعائیں کر رہا ہوگا تو یہ دن یقیناً اس میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنے والا دن ہوگا۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ ان دنوں کو اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذریعہ بنالیں اور خداتعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص محض للہ دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے گا اس کا دل ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا جائے گا اور اس کا دل اس وقت بھی نہیں مرے گا جب سب دنیا کے دل مر جائیں گے۔

(ابن ماجہ کتاب الصیام۔ باب ماجاء فی ثواب الاعتکاف)

پس دیکھیں، رمضان کی تبدیلیوں کو جو پاک تبدیلیاں دل میں پیدا ہوتی ہیں ان کو مستقل بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے خوبصورت انداز میں ترغیب دلائی ہے۔ عید کی خوشیوں میں اکثر لوگ بھول جاتے ہیں، (اگلے جمعہ عید بھی آنی ہے) کہ نماز بھی وقت پہ پڑھنی ہے کہ نہیں، تو رات کی عبادت کی طرف، نوافل کی طرف توجہ دلا کر یہ بتا دیا کہ فرائض تو تم نے پورے کرنے ہی ہیں لیکن اگر ہمیشہ کی رضا اور خداتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنی ہے تو راتوں کو بھی ان دنوں میں عبادت سے سجاؤ۔ رمضان کے بعد بھی اور خاص طور پر ایسے موقعوں پر جب خوشی کے موقعے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کو دوسری طرف توجہ زیادہ ہو رہی ہوتی ہے۔ صرف ڈھول ڈھمکوں اور دعوتوں میں ہی نہ وقت گزار دو۔ پس یہ عبادتیں جو ہیں یہ زندگی کا مستقل حصہ بننی چاہئیں۔

دعاؤں کے سلسلے میں چند اور احادیث ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ کس طرح ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں اور کس طرح ہم دعاؤں کے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جس کے لئے باب الدعا کھولا گیا گویا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اور اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ محبوب اس کے نزدیک یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان پر جو ابتلاء آ چکے ہیں یا جن سے خطرہ درپیش ہو ان سے محفوظ رہنے کے لئے سب سے زیادہ مفید بات دعا ہے۔ پس اے اللہ کے بندو تمہیں چاہئے کہ تم دعا میں لگے رہو۔

(سنن الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید)

تو اللہ تعالیٰ کی محبوب دعاؤں میں سے سب سے زیادہ محبوب دعا اس سے عافیت طلب کرنا ہے، اس کی رضا حاصل کرنا ہے، اس کی پناہ میں آنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جائے تو پھر باقی چیزیں تو ایک مومن کو خود بخود مل جاتی ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف اور مصائب کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہئے کہ وہ خوشحالی کے اوقات میں کثرت سے دعائیں کرتا رہے۔

پس یہ دعاؤں کا تعلق مستقل قائم رہے گا تو پھر ہی قبولیت دعا کے غیر معمولی نظارے بھی نظر آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تندسیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے۔ ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے'' کبھی تھکتے نہیں۔'' اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینے میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھریوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے۔ اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ۔ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شوروغوغا سے

الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کرلو اور شکست کو قبول کرلو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے"۔ خود بخود انسان کو پتہ لگ جاتا ہے کہ دعا قبول ہوگئی۔ اپنے اندر ایک تبدیلی نظر آ رہی ہوتی ہے۔

فرمایا "پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے"۔ صفات تو اس کی وہی ہیں لیکن ایک نیا انداز ہوتا ہے جب ایک انسان تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ ان صفات کے ساتھ ہی۔ "جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اَور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کی شان میں اس کے تبدیلی یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے"۔ یہی وہ خاص چیزیں ہیں جو انسان میں دعا کے بعد پیدا ہوتی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے معجزات ہیں۔

"غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے"۔ ایک مٹی کو بھی قیمتی چیز بنا دیتی ہے۔ "اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے۔ اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو (۔) نے سکھائی ہے"۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222-224)

پس یہ ہے دعا کرنے کا طریق اور یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی ہم سے توقعات۔ خدا کرے کہ اس رمضان میں ہم میں سے ہر ایک اس فلسفہ کو سمجھ کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنائے اور یہ بہتر تبدیلیاں، پاک تبدیلیاں پھر ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔

ان دنوں میں اپنے لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو، اس کے حکموں پر عمل کرنے اور چلنے کی توفیق ملے، اس زمانے کے امام حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کی ہمیں توفیق ملے۔ رمضان کی برکات ہماری زندگیوں کا مستقل حصہ بن جائیں۔ جو نیکیاں ہم نے اپنا لی ہیں ان کو کبھی چھوڑنے والے نہ ہوں۔ اور جو برائیاں ہم نے ترک کی ہیں وہ کبھی دوبارہ ہمارے اندر داخل نہ ہوں۔ ہماری اولاد در اولاد اور آئندہ نسلیں بھی خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والی اور نیکیوں پر چلنے والی ہوں۔ یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والوں کو عقل اور سمجھ دے اور وہ اس زمانے کے امام کا انکار نہ کریں۔ اس کو پہچان لیں اور اس انکار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہ دیں۔ ہمارے دل تو بہر حال ان کی تکلیفوں سے بے چین رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق دے۔

حضرت مسیح موعود نے آئینہ کمالات اسلام کے عربی حصے میں قوم کے بارے میں کچھ دعائیں کی ہیں۔ ان میں سے چند دعائیں ایک آدھ لفظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ مَیں پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آپ نے فرمایا: اے میرے رب! میری قوم کے بارہ میں میری دعا اور میرے بھائیوں کے بارے میں میری تضرعات کو سن۔ مَیں تیرے نبی خاتم النبیّین وشفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب! انہیں ظلمات سے اپنے نور کی طرف نکال اور دوریوں کے صحراء سے اپنے حضور میں لے آ۔ .... ان کے دلوں کی جڑوں میں ہدایت داخل فرما۔ ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگزر فرما۔ انہیں پاک وصاف کر اور انہیں ایسی آنکھیں دے جن سے وہ دیکھ سکیں۔ اور ایسے کان دے جن سے وہ سن سکیں اور ایسے دل دے جن سے وہ سمجھ سکیں اور ایسے انوار عطا فرما جن سے وہ پہچان سکیں اور ان پر رحم فرما اور جو کچھ وہ کہتے ہیں ان سے درگزر فرما کیونکہ یہ ایسی قوم ہیں جو جانتے نہیں۔ اے میرے رب! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور اور ان کے بلند درجات اور راتوں کو قیام کرنے والے مومنین اور دوپہر کی روشنی میں غزوات میں شریک ہونے والے نمازیوں اور جنگوں میں تیری خاطر سوار ہونے والے مجاہدین اور ام القریٰ مکہ مکرمہ کی طرف سفر کرنے والے قافلوں کا واسطہ۔ تُو ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان صلح کروا۔ تُو ان کی آنکھیں کھول دے اور ان کے دلوں کو منور فرما۔ انہیں وہ کچھ سمجھا جو تُو نے ہمیں سمجھایا ہے۔ اور ان کو تقویٰ کی راہوں کا علم عطا کر۔

(ترجمہ از عربی عبارت آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحات 22-23)

اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے اور ان سب کے سینے کھولے۔

اللہ میاں کا خط

قرآن سب سے اچھا   قرآن سب سے پیارا

قرآن دل کی قوت   قرآن ہے سہارا
اللہ میاں کا خط ہے   جو میرے نام آیا
استانی جی پڑھاؤ   جلدی مجھے سپارا
پہلے تو ناظرے سے   آنکھیں کروں گی روشن
پھر ترجمہ سکھانا   جب پڑھ چکوں میں سارا
مطلب نہ آئے جب تک   کیونکر عمل ہے ممکن
بے ترجمے کے ہرگز   اپنا نہیں گزارا
یا رب تو رحم کر کے   ہم کو سکھا دے قرآں
ہر دکھ کی یہ دوا ہو   ہر درد کا ہو چارا
دل میں ہو میرے ایماں   سینے میں نورِ فرقاں
بن جاؤں پھر تو سچ مچ   میں آسماں کا تارا

(حضرت میر محمد اسماعیل صاحب)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62701 میں Atik Surtika

زوجہ Sulaeman Jamjuri پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 6.50 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP650000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Atik Surtika گواہ شد نمبر 1 Sibli گواہ شد نمبر 2 Sulaeman Jam Juri

مسل نمبر 62702 میں Tati Sukarwati

زوجہ Momo Adipradia پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tati Sukarwati گواہ شد نمبر 1 Encang Jarkasih. Alhaji گواہ شد نمبر 2 Momo Ardipradia

مسل نمبر 62703 میں Iis Komariah

زوجہ Uman پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1090600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iis Komariah گواہ شد نمبر 1 Rahmatat گواہ شد نمبر 2 Uman

مسل نمبر 62704 میں Mayanih

زوجہ Zaenudin پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP3000۔ 2۔ زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mayanih گواہ شد نمبر 1 Ahmad Apriyudi گواہ شد نمبر 2 Zaenudin

مسل نمبر 62705 میں Aprilia Nurudini

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aprilia Nurudini گواہ شد نمبر 1 Ahmad Priyadi گواہ شد نمبر 2 Idma Wikanta

مسل نمبر 62706 میں Wati Latifah

زوجہ Budi Abdul Nasir پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP2250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP7850000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wati Latifah گواہ شد نمبر 1 Iman fazal Ahmad گواہ شد نمبر 2 Budi Abdul Nasir

مسل نمبر 62707 میں عطیۃ الحئی احمد

زوجہ بشارت احمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 525 گرام مالیتی -/8035 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الحئی احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 62708 میں نعمان علی عظمت چوہدری

ولد عظمت علی چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان علی عظمت گواہ شد نمبر 1 عظمت علی چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمران عظمت چوہدری ولد عظمت علی چوہدری

مسل نمبر 62709 میں سلطان عظمت چوہدری

ولد عظمت علی چوہدری قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان عظمت چوہدری گواہ شد نمبر 1 عظمت علی چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمران عظمت چوہدری

مسل نمبر 62710 میں ظفر اقبال بھٹی

ولد اقبال احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/15000 یورو۔ نوٹ: کسی کو قرض حسنہ دیئے ہوئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال بھٹی گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 62711 میں نرگس شاہین

زوجہ ظفر اقبال بھٹی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) 6-354 مالیتی -/3546 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نرگس شاہین گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 62712 میں رضیہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ) 241 گرام مالیتی -/2410 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ ریاض گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 62713 میں حمزہ طاہر خان

ولد طاہر احمد خان شمس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمزہ طاہر خاں گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد ولد منیر احمد گوندل گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد اشرف

مسل نمبر 62714 میں نذیراں بی بی

زوجہ منور ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/400 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 125 گرام مالیتی -/1903 یورو۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بی بی گواہ شدنمبر 1 منور ناصر خاوند گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ

مسل نمبر 62715 میں عمران احمد ناگی

ولد مقصود احمد ناگی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد ناگی گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد ناگی ولد مقصود احمد ناگی گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ناگی والد موصی

مسل نمبر 62716 میں امتہ الحئی

زوجہ جہانگیر احمد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/4550 یورو۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے تین کنال واقع چک نمبر 99 شمالی سرگودھا مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی گواہ شدنمبر 1 قاضی نعیم احمد کھوکھر ولد قاضی بشیر احمد کھوکھر گواہ شدنمبر 2 جہانگیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62717 میں جہانگیر احمد

ولد چوہدری مظفر حسین مرحوم قوم گھمن پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ میں میرا حصہ 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/545 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانگیر احمد گواہ شدنمبر 1 ملک محمد سرور ولد ملک اکبر علی گواہ شدنمبر 2 قاضی نعیم احمد کھوکھر ولد قاضی بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 62718 میں نسیم اختر

زوجہ ملک ریاض احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 33603 گرام مالیتی -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شدنمبر 1 ملک ریاض احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 62719 میں بشارت احمد

ولد محمد حبیب قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 62720 میں سعید احمد

ولد عنایت علی قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شدنمبر 1 عطاء المنان ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شدنمبر 2 غلام باری سیف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 62721 میں غزالہ بٹ

زوجہ عباس بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/5825 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد گواہ شد نمبر 2 عباس بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 62722 میں بشیر بیگم

بنت قاضی کلیم اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے۔ 2۔نقد رقم -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/270 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد چوہدری حشمت علی گواہ شد نمبر 2 فرحت حمید عباسی ولد عبدالحمید عباسی مرحوم

مسل نمبر 62723 میں بشریٰ ربانی

زوجہ عبدالحکیم خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 169 گرام مالیتی -/169000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ترکہ والدین زرعی اراضی 5 کنال واقع چک نمبر 109 ر۔ب ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ربانی گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خان ولد عبدالحکیم خان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد عبدالحکیم خان

مسل نمبر 62724 میں عبدالرحمٰن احسن

ولد عبدالرشید درویش مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم بینک بیلنس -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن احسن گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد نور احمد ولد مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 62725 میں طاہرہ محمود

زوجہ بشارت محمود وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/5700 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ محمود گواہ شد نمبر 1 جہان خان ولد چوہدری ثناء اللہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان ولد جہان خان

مسل نمبر 62726 میں نصرت جہان خان

بنت جہان خان قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت 06-1-1 تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہان خان گواہ شد نمبر 1 جہان خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان ولد جہان خان

مسل نمبر 62727 میں آفتاب احمد

ولد بشارت احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک کنال زمین واقع نصیر آباد غالب ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-2-1 ے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد خورشید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 62728 میں

Yusuf Kwabrenu

ولد Kwami Aidan پیشہ فارمنگ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 6/ ایکڑ مالیتی -/24000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yusuf Kwabrenu گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62729 میں Ayyub Nyame

ولد Kojo Mensah پیشہ فارمنگ عمر 51 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ayyub Nyame گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62730 میں Malik Addae

ولد Kwaku Keyerbou پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی -/16000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Malik Addae گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62731 میں

Adam Kwakubir

ولد Kojo Okwasi پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Kwakubir گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62732 میں

Fazel Rehman Forsom

ولد Muhammad Ahmad پیشہ آڈیٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 80x80 مالیتی -/70000000 غانین کرنسی ۔ 2۔ زمین 4/ ایکڑ -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fazel Rehman Forsom گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Whman

مسل نمبر 62733 میں

Gerald Jamal Pennie

ولد Salamt Bannie پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت 1979ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان زیر تعمیر واقع غانا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gerald Jamal Pennie گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 62734 میں Ayesha Entsie

بنت Abdul Rahman Entsic پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ayesha Entsie گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustupha

مسل نمبر 62735 میں Rahmat Nuhu

زوجہ Nuhu Ahmad Okwan پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahmat Nuhu گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustupha

مسل نمبر 62736 میں Hawa Alhassan

ولد Saeed Yah Ankomah پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hawa Alhassan گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62737 میں

Muhammad Appiha

ولد Kofi Kaagyi پیشہ فارمنگ عمر 24 سال بیعت 2000ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 2/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Appiah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62738 میں

Ayesha Ayyub Nyame

زوجہ Ayyub Nyame پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ayesha Ayyub Nyame گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62739 میں Sarah Entsie

زوجہ Issae Coyan پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sarah Entsie گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62740 میں

Dawood Entsie

ولد Abdul Rahman پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 3/ ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawood Entsie گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62741 میں Saeed Adam

ولد Kwaku Adam Qusah پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Adam گواہ

شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62742 میں Ekua Haleema

زوجہ Issah Asapa پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ekua Haleema گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62743 میں Omar Ogyamong

ولد Muhammad Kobeno Arkoh پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Omar Ogyamong گواہ شد نمبر 1 Abdul.R.Musah گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62744 میں Ibrahim Dawood

ولد Kwasi Entsi پیشہ فارمنگ عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Dawood گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62745 میں Abdullah Kwaku Appiah

ولد Abdullah Kwaku پیشہ فارمر عمر 69 سال بیعت 1942ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Kwaku Appiah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62746 میں Alhassan Bin Issah

ولد Isah Yaw Mensah پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Coca فارم برقبہ 180 x 60 مربع میٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhassan Bin Issah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62747 میں Mariam Ibrahim

زوجہ Ibrahim Tandua پیشہ ٹریڈر عمر 33 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Issah Adeae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62748 میں حلیمہ ابراہیم

زوجہ ابراہیم عثمان پیشہ فارمنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ ابراہیم گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

ایس او ایس سگنل

جب کوئی بحری جہاز خطرے میں ہوتا ہے یا ڈوبنے لگتا ہے تو وہ اس سے قبل ایس او ایس کا سگنل دیتا ہے۔ جس کا مطلب ہوتا ہے کہ ہماری جان بچاؤ۔ خطرے کا یہ مشہور عالم سگنل 3/اکتوبر 1906ء کو برلن ریڈیو کانفرنس میں برٹش مارکونی سوسائٹی اور جرمن ٹیلی فنکن آرگنائزیشن نے منظور کیا تھا اور یکم جولائی 1908ء کو یہ حروف خطرے کے سگنل کے طور پر نافذ العمل ہوئے تھے۔ یہ سگنل پہلی مرتبہ 10 جون 1909ء کو ایک ڈوبتے ہوئے جہاز ایس ایس سلیوونیا (S.S. Slavonia) نے استعمال کیا۔ جس کی مدد کے لئے دو سٹیمرز پہنچ گئے اور اسے ڈوبنے سے بچالیا۔

ایس او ایس سے پہلے خطرے کے سگنل کے طور پر سی کیو ڈی (C.Q.D.) کے حروف مستعمل تھے۔ یہ سگنل بھی مارکونی کمپنی نے ہی منظور کئے تھے اور یہ یکم فروری 1904ء سے نافذ العمل ہوئے تھے۔ ان حروف کا مطلب تھا All Stations Urgent لیکن عام طور پر ان کا مطلب غلط طور پر Come Quick Danger مشہور ہو گیا تھا۔

یہی کچھ SOS کے سگنل کے ساتھ ہوا۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ SOS Save our Souls, Save our Ship, Send our Soccer کا مخفف ہے۔ لیکن یہ بات درست نہیں۔ SOS کے حروف کسی کا بھی مخفف نہیں ہیں۔ بلکہ یہ محض ایک کوڈ سگنل ہے اور اسے صرف اس لئے منظور کیا گیا ہے کہ اس سگنل کی ترسیل اور وصولیابی بہت آسان ہے (مورس کوڈ میں "ایس" کے لئے تین نقطے یا ڈاٹ اور "او" کے لئے تین ڈیش استعمال ہوتے ہیں۔ ایس او ایس کا سگنل بھیجنا ہو تو تھری ڈاٹ، تھری ڈیش تھری ڈاٹ دبا کر یہ سگنل بہت آسانی سے اور بہت جلد بھیجا جاسکتا ہے۔

ایس او ایس محض ایک کوڈ سگنل ہے یہی وجہ ہے کہ ان حروف کو لکھتے ہوئے فل سٹاپ کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ اگر خطرے کا سگنل زبان سے بھیجنا ہو تو اس صورت میں May Day کا سگنل دیا جاتا ہے یہی سبب ہے کہ ہوائی جہاز خطرے کے وقت May Day کا سگنل دیتے ہیں۔ یہ سگنل اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ ان الفاظ کی آواز فرانسیسی لفظ M. Aider سے مشابہ ہے جس کا مطلب ہوتا ہے "Help Me"

ربوہ میں سحر وافطار 3۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
وقت افطار	5:54

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ماشاء اللہ گیئرز
طالب دعا: محمود احمد
بھاری چادر کے گیئرز لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔سیل سروس اینڈ ایڈجسٹمنٹ
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم:052-4592316 فون رہائش:052-4292793
موبائل:0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comsct.net.pk

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ:042-6214300

نچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

فون آفس:047-6215857
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
گجر پراپرٹی سنٹر
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل:0301-7970410-0300-7710731

قائم شدہ 1953ء دانت مت نکلوایئے معائنہ مفت
☆ بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
☆ فکس دانت بغیر تار اور بغیر پلیٹ کے جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔☆ دانتوں کو برش کرتے وقت دانتوں سے خون نکلنا یا مسوڑھوں کا سرد گرم لگنا کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔☆ دانتوں کی صفائی جدید ترین طریقہ الیکٹرک سکیلر سے کی جاتی ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر:047-6213218

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوجاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر ریٹنگ یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
☆ شوگر کی وجہ سے آنکھوں پر مرتب ہونے والے مضر اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون:047-6211707
047-6215909-Mob:0301-7972878

سپیشل آفر:/4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ہال روڈ۔لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پیج
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پچوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوک 047-6214510- 049-4423173

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V ۔گیزر۔ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ سبحان الصمد لاہور
Email:uepak@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاولینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء انڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل پلیٹ، فکس دانت سرج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون:048-3713878 موبائل:0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
محمود موٹرز
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈائسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔بادامی باغ۔لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم:042-7700448-7725205

بمپر آفر شادی پیکج
RS:42000/-
پاکستان الیکٹرونکس
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ "42 T.V کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل کے بعد اب سہراب 70CC بھی نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
سپلٹ ائیر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: منصور احمد ساجد (سابقہ پنجل سیلز مینیجر :PEL)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:047-6213158

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

رمضان اسپیشل آفر
بڑے سائز کی امپورٹڈ ٹوئن ٹب سیمی آٹومیٹک واشنگ ڈرائی مشین گارنٹی کے ساتھ -/6900
ڈاولینس فریج ڈبل ڈور -/12500 ٹوئن مشین -/6500
مائیکرو ویو اوون -/3200
جوسر (10 in 1) فوڈ فیکٹری -/3000 "14 ٹی وی -/5100
سپلٹ اے سی 15000- مکمل ڈش /5000 میں لگوائیں۔
فخر الیکٹرونکس
پیکج کے ساتھ سینڈوچ میکر گفٹ فری
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: نصیر احمد حفیظ احمد